قصیدۂ نعتیہ

در شانِ پیغمبرِ حق سرورِ کائنات محمد المصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(از تصنیف)

تقدس مآب ڈاکٹر آف تھیالوجی سیدنا ومولانا ابی محمد طاہر سیف الدین
اطال اللہ بقائہ الشریف

بسلسلۂ

جشن میلاد النبی صلعم

شہر ربیع الاول من سنۃ ۱۳۷۲ ھجریۃ

القصيدة النعتية

في نعت سيد الكونين ختم المرسلين وارث علم الآخرين منهم
والأولين طه المصطفى الذي ارسله الله رحمة للعالمين المخصوص
بالوحي الذي نزل به على قلبه الروح الامين محمد الشفيع لامته
التابعين له والكفيل بنجاتهم الضمين وهذه القصيدة احدى
القصيدتين اللتين قالهما في هذه السنة في نعت رسول الله
خاتم النبيين عظمة السلطان الاجل العلامة النحرير المفلق
قدوة اهل الصدق واليقين الباذل دائما جهده في رفع منار
الاسلام والمسلمين سيدنا ومولانا ابي محمد طاهر سيف الدين
اطال الله بقائه الشريف لحفظ الملة الحنيفية ونصرة الدين

في سنة ١٣٧٢ هـ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أَحْمَدُ الْمُصْطَفَى النَّبِيُّ التِّهَامِي	سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ خَيْرُ الْأَنَامِ

احمد برگزیدہ پیغمبر جو کہ مکۃ المکرمہ کے باشندے ہیں۔ آپ پیغمبروں کے سردار اور تمام خلائق سے نیک ترین

صِيتُهُ فِي الْأَنَامِ كَالْمِسْكِ شَاذٍ	ذِكْرُهُ فِي الْفَمِ هُوَ بِلَا رَيْبٍ نَامٍ

آپ کی ثنا خلائق میں مشک کی طرح مہک رہی ہے۔ آپ کا ذکرِ خیر بیشک ہر زبان میں ہوتا رہے گا

نَيْلُهُ لِلْعِبَادِ كَالْبَحْرِ طَامٍ	جُودُهُ لِلْعُفَاةِ كَالْغَيْثِ هَامٍ

آپ کی عطا خدا کے بندوں کیلئے سمندر کی طرح موجزن ہے۔ آپ کی سخا طلبگاروں کیلئے بارش کی طرح برستی ہے

يَا لَهُ مِنْ مُتَوَّجٍ بِجَلَالٍ	مِنْ لَدُنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اس شہنشاہِ عالم کا کیا کہنا! جن کو ذوالجلال والاکرام (اللہ تعالیٰ) نے جلال کا تاج پہنایا

قَدْ حَبَاهُ الرَّحْمٰنُ مِنْ كُلِّ مَجْدٍ	وَفَخَارٍ بِأَجْزَلِ الْأَقْسَامِ

بیشک خدائے کریم آپ کو ہر بزرگی وفخر کی اقسام میں سے اعلیٰ ترقسم بخشی ہے

وَهُوَ أَسْرٰى بِهٖ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْـ	ـصٰى مِنَ الْمَسْجِدِ الشَّرِيْفِ الْحَرَامِ

اُس خداوند تعالےٰ نے آپکو شب معراج مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصےٰ کی طرف چلایا

ثُمَّ صَلّٰى هُنَاكَ بِالْأَنْبِيَاءِ الْـ	ـغُرِّ وَالرُّسُلِ مِنْهُ خَيْرُ إِمَامِ

وہاں (مسجدِ اقصیٰ میں) نیک ترپیش امام (یعنی آپ) نے پیغمبرانِ روشن ذوات کو نماز پڑھائی

وَارْتَقٰى فِي السَّبْعِ السَّمٰوَاتِ حَتّٰى	عَزَّ عَنْ أَنْ يُرٰى لَهٗ مِنْ مُسَامِ

اور سات آسمانوں میں آپ مرتقی ہوئے تاکہ آپ کو وہ یکتائی شان حاصل ہوئی کہ جس میں آپ کا کوئی ہمسر نظر نہ آیا

وَرَأٰى رَبَّهٗ لَدُنْ سِدْرَةِ الْـ	ـمُنْتَهٰى فَاحْتَوٰى جَلِيْلَ الْمَقَامِ

اور آپ نے سدرۃ منتہی پہنچ کر اپنے رب کی تجلی دیکھی اور اُس رویت سے آپ نے بلند مقام پایا

إِنَّهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ خَيْرُ الْـ	ـرُّسُلِ هَادِي الْوَرٰى إِلَى الْإِسْلَامِ

بیشک آپ نبیوں کے خاتم ہیں پیغمبروں سے نیک تر ہیں خلق کو اسلام کی ہدایت دینے والے ہیں

إِنَّهُ فَخْرُ آدَمٍ ثُمَّ شِيْثٍ ثُمَّ نُوْحٍ وَنَجْلِهِ الْبَرِّ سَامِ

حقیقتاً آپ (آدم و شیث و نوح اور نوح کے شہزادہ برتر سام کے لئے) باعث فخر ہیں

وَابْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَا قَ الْمَوَالِي الْمُؤَيَّدِيْنَ الْعِظَامِ

اور آپ باعث ناز ہیں ابراہیم و اسمٰعیل اور اسحاق کیلئے جو سب موالی عظام تھے جنہیں تائید ربانی حاصل تھی

فَخْرُ مُوْسَى الْكَلِيْمِ حَقًّا وَهَارُوْ نَ وَعِيْسٰى مُحْيِيْ رَمِيْمِ الْعِظَامِ

آپ باعث فخر ہیں موسیٰ کلیم اور ہارون کیلئے اور عیسیٰ پیغمبر کیلئے جو مُردوں کو جِلانے والے تھے

اَصْلُهُ ثَابِتٌ بِاَرْضِ الْمَعَالِيْ فَرْعُهُ فِيْ سَمَاءِ قُدْسٍ سَامِ

بلندی کی زمین پر آپ کا اصل ثابت ہے اور آفاقِ قدس میں آپ کی شاخ بلند ہے

نُوْرُهُ فِي الْاَنَامِ كَالشَّمْسِ بَادٍ وَيْلُ مَرْءٍ عَنْ نُوْرِهِ مُتَعَامِ

آپکا نور آفتاب کی طرح خلق میں ظاہر ہے تباہی اس نابینا کے لئے جو جان بوجھ کے اس نور یزدانی سے چشم پوشی کرے

ثَغْرُ دِيْنِ الْهُدٰى بِهٖ ذُو امْتِنَاعٍ ثَغْرُ وَجْهِ الْعُلٰى بِهٖ ذُو ابْتِسَامِ

دین ہدایت کی سرحد آپ کی بدولت محفوظ ہے اور بلندی کا رُخِ روشن آپکی بدولت خندہ زن ہے

أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ الـ	خُلَصَاءِ الرِّضَى السَّرَاةِ الْكِرَامِ

بمصداق قولہ تعالیٰ "وانا اول المسلمین" آنحضور تمام مسلمین و مومنین خلصاء کرام (جو کہ پسندیدہ سمات اور بلند صفات ہیں) اُن سب کے اوّل ہیں۔

عِصْمَةُ اللَّائِذِينَ كَهْفُ الْأَيَامَى	مَوْئِلُ الْخَلْقِ كَافِلُ الْأَيْتَامِ

آنحضور پناہ گزینوں کیلئے جائے پناہ، بیواؤں کیلئے آسرا، خلق کیلئے ملجا اور یتیموں کیلئے پرورش کرنے والے ہیں

دِينُهُ الْحَقُّ عُرْوَةُ اللهِ حَقًّا	وَهِيَ وُثْقَى مَأْمُونَةُ الْاِنْفِصَامِ

آپ کا دینِ حق بیشک خدا کا وہ مضبوط عُروہ ہے جس کا ٹوٹنا امکان ہی نہیں

سَنَّ فِي دِينِهِ الْمُسَاوَاةَ بَيْنَ النَّا	سِ طُرًّا مِنْ كُلِّ خَاصٍ وَعَامِ

آپ نے مذہب اسلام میں تمام خاص و عام کے درمیان مساوات کی سنّت جاری فرمائی

أَمَرَ النَّاسَ بِالْعِبَادَةِ لِلّٰـ	ـهِ نَهَى عَنْ عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ

لوگوں کو آپ نے خدا کی عبادت کا حکم فرمایا اور بتوں کی پرستش سے منع فرمایا

رَغَّبَ النَّاسَ فِي الْوِئَامِ جَمِيعًا	إِذْ قِوَامُ الْوَرَى اسْتَوَى بِالْوِئَامِ

لوگوں کو آپ نے باہمی اتفاق کیلئے ترغیب دی اس لئے کہ اتفاق ہی دنیا کا قوام ہے

كَمْ وَكَمْ اَنْعُمٍ عَلَى الْخَلْقِ طُرًّا	سَابِغَاتٍ لَهٗ عِظَامٍ جِسَامٍ

آپ کی لاتعداد نعمتیں (جو اپنی خوبیوں میں اعلےٰ و بیش تر ہیں) تمام خلائق پر پھیلی ہوئی ہیں

كَمْ وَكَمْ سَنَّ كُلَّ رَسْمٍ حَكِيْمٍ	نَافِعٍ لِلْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَامِ

بے شمار رسمیں آپ نے جاری فرمائیں جو ہر اک رسم حکمت سے لبریز اور ارواح و اجسام کیلئے نافع ہے

كَمْ وَكَمْ هَذَّبَ الْعِبَادَ بِشَرْعٍ	كَامِلٍ فَاتِحٍ عُيُوْنَ النِّيَامِ

آپ نے بندوں کو آراستہ فرمایا اس شرعِ کامل سے جو غافلوں کو بیدار کرنے والی ہے

عَامِرًا بِالرَّشَادِ دِيْنًا وَدُنْيَا	حَافِظًا لِلْهُدٰى بِحُسْنِ النِّظَامِ

دین و دُنیا آپ کی رہبری سے آباد ہیں ہدایت آپ کے بہترین نظام سے محفوظ ہے

كَمْ لَهٗ مِنْ مُعَاجِزٍ بَاهِرَاتٍ	كَانَ فِيْهَا ذِكْرٰى اُولِي الْاَحْلَامِ

آپ کے بے شمار معاجز ہیں جو اور فضیلتوں پر فائق ہیں جن میں خردمندوں کے لئے اعتبار ہے

اِنْ يَسِرْ فِي النَّهَارِ يُظِلُّهٗ مِنْ	حَرِّ شَمْسِ النَّهَارِ مِثْلُ الْغَمَامِ

(ان معاجز میں سے بعض) جب آپ دن کو کہیں تشریف لیجاتے تو دھوپ کی شدت سے ابر آپ پر سایہ کرتا تھا

قَمَرٌ فِي سَمَاءِ هَاشِمٍ اِنْشَـ ـقَّ لَهُ بِالْاِعْجَازِ بَدْرُ التَّمَامِ

آپ افقِ ہاشم کے وہ ماہتاب ہیں کہ آپکے معجزہ سے بدرِ کامل شق ہوا

وَاَتَتْهُ الْاَشْجَارُ تَمْشِيْ عَلٰى سُوْ قٍ لَهَا ضَخْمَةٍ بِلَا اَقْدَامِ

اور اشجار آپ کی حضرتِ قدسانیہ میں اپنی جڑوں پر چلتے ہوئے حاضر ہوئے

شَبَحُ نُوْرٍ يَرَى الْخَلَائِقَ طُرًّا مِنْ وَرَاءٍ كَمَا يَرٰى مِنْ اَمَامِ

آپ وہ پیکرِ نورانی ہیں جو تمام خلائق کو سامنے سے نظر فرماتے ویسے ہی پیچھے سے دیکھ سکتے تھے

لَمْ يَنَمْ قَلْبُهُ الشَّرِيْفُ الْعَلِيُّ لَوْ تَنَامُ الْعَيْنَانِ عِنْدَ الْمَنَامِ

وقتِ خواب آپ کی آنکھیں اگرچہ بند رہتی تھیں لیکن قلبِ مبارک ہرگز نہ سوتا تھا

بَشِّرِ الْجَاحِدِيْنَ شَانُ عُلَاهُ بِعَذَابٍ لِلْجَاحِدِيْنَ لِزَامِ

آپ کی شانِ والا نے منکرین کو عذابِ مسلسل کی بشارت دے دی

مَنْ يَزِغْ عَنْ هُدَاهُ يُضْلِلْ وَيَطَّالْ هَامِلًا مِثْلَ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ

جو آپ کی ہدایت سے انحراف کریگا وہ گمراہ ہوگا اور جانوروں کی طرح مہمل ہوجائیگا

مَنْ يُنَاصِبْهُ يُصْلِهِ بِلَظَى رَبٌّ ۔۔۔ عَزِيزٌ مُهَيْمِنٌ ذُو انْتِقَامِ

جو شخص آپ کی عداوت کرے گا اُسے خدائے عزیز مہیمن ذو انتقام، نارِ دوزخ میں جلائیگا

هُوَ لِلْمُذْنِبِينَ خَيْرُ شَفِيعٍ ۔۔۔ عِنْدَ رَبٍّ مُهَيْمِنٍ عَلَّامِ

آپ گنہگاروں کے لئے نزدِ خداوند تعالےٰ نیک تر شفیع ہیں

يَا رَسُولَ اللهِ الْكَرِيمِ الْتِيَاذِي ۔۔۔ بِكَ فِي كُلِّ سَاعَةٍ وَاعْتِصَامِي

اے خدا کے پیغمبر کریم میں ہر وقت آپ ہی کے آسرے ہوں اور آپ کا دامن پکڑے ہوئے ہوں

يَا نَسِيمُ اقْصِدِ الْمَدِينَةَ وَاقْرَأْ ۔۔۔ سَيِّدَ الرُّسْلِ بِالْخُضُوعِ سَلَامِي

اے بادِ نسیم مدینہ منورہ جا کر سرورِ انبیاء کو با ادب میرا سلام پہنچا

وَعَلَى الْمُصْطَفَى وَعِتْرَتِهِ وَالـ ۔۔۔ ـصَّفْوِ مِنْ صَحْبِهِ سَلَامُ السَّلَامِ

خداوند تعالیٰ کا سلام اُس پیغمبر برگزیدہ اور آپ کی عترت طاہرہ پر اور اُن اصحاب پر جو آپ کے خلصا ہیں

بِهِمُ أَرْتَجِي مِنَ اللهِ رَبِّي ۔۔۔ لِي وَلِلْمُسْلِمِينَ حُسْنَ الْخِتَامِ

ان خاصانِ خدا کی بدولت میں اپنے لئے اور تمام مسلمین کیلئے اللہ تعالےٰ سے نیک انجام کا امیدوار ہوں

هدية

من جانب

سيفي سيلس ڈيویزن

بندر روڈ

ناشران

حزب الايمان (داؤدي بوهره جماعة)

كراچي

جشن ميلاد النبي

(چهارم)

بتاريخ ۲۴ ربيع الاول ۱۳۷۲ھ

القصيدة المباركة

في شان امير المؤمنين وصيّ رسول الله الامين مولانا عليّ بن طالب

صلوات الله عليه

از تصنيف

تقدس مآب ڈاکٹر آف تھیالوجی سيّدنا ومولانا ابي محمّد طاهر سيف الدّين

اطال الله بقائه الشّريف

بتاريخ

٢٧ شهر ربيع الاول سنة ١٣٧٢ هجرية

القصيدة المباركة

في شأن أمير المؤمنين المسمّى حيدر فارس الميدان والمنبر علي بن أبي طالب الذي هو

صاحب لواء الحمد يوم القيامة وساقي الكوثر ووصي رسول الله وخليفته الذي مقامه

القدسي يجري في الورى أزهر من الشمس وأظهر وشأنه المعطر المذكور في أبهر وأشهر

ثم قاله عظمة السلطان الداعي الأجل الذي له ولأمه حب أهل البيت صلوات الله عليهم

شغف عظيم وولوع شديد وفي نشر فضائلهم القدسية له باع مديد العلّامة

البحر المصقع الذي في جبينه منجدية أهل بيت الرسول عقد فريد سيدنا أبي محمد

طاهر سيف الدين أطال الله بقائه الشريف في ملة الإيمان ونصره بنصر الله الحميد

بسم الله الرحمن الرحيم

أسمي ذي العرش العظيم عليا

ما كنت إلا نوره الأزليا

اے عرشِ عظیم کے رب (خداوند کریم) کے ہمنام علیؑ۔ بیشک آپ اُس خداوند تعالیٰ کے نورِ ازلی ہیں

إِنَّ الأُولى عَادَوهُ أَهْلُ النَّارِهُمْ

أَوْلَى بِهَا أَبَدَ الدُّهُورِ صِلِيًّا

بیشک جنہوں نے آپ سے عداوت کی وہ سب دوزخی ہیں زمانوں تک نارِ جہنم میں جلتے رہینگے اور وہ اسی قابل ہیں

مَنْ يَقْلُهُ أَوْ يَغْلُ فِيهِ فَإِنَّهُ

قَدْ جَاءَ شَيْئًا لِامْرِءٍ فَرِيًّا

آپ کے قالی اور آپ کی شانِ عالی میں مبالغہ کرنیوالے غالی دونوں درزخ کو ہیں اس میں کوئی شک نہیں

لَا تَعْبُدُوا فِي بُغْضِهِ الشَّيْطَانَ فَا

لشَّيْطَانُ لِلرَّحْمٰنِ كَانَ عَصِيًّا

اے دشمنانِ علی تم علی سے عداوت میں شیطان کی اطاعت نہ کرو چونکہ شیطان خدا کا عاصی اور اوروں کو گمراہ کرنیوالا ہے

هٰذَا هُوَ النُّورُ الْإِلٰهِيُّ الَّذِي

فِي وَجْهِ آدَمَ قَدْ أَنَارَ مُضِيًّا

آپ وہی نورِ ایزدی ہے جو کہ آدم علیہ السلام کے چہرۂ انور پر درخشاں تھا

هٰذَا هُوَ النَّبَأُ الْعَظِيمُ بِذَاكَ نَبَا

نَبَأَ نَبِيُّ اللّٰهِ جَلَّ نَبِيًّا

آپ ہی وہ نبأ عظیم ہیں کہ جن سے حالات آپ پیغمبرِ حق نے ہمیں آگاہ فرمایا

نَصَّ النَّبِيُّ عَلَيْهِ نَصًّا وَاضِحًا

بِغَدِيرِ خُمٍّ كَالنَّهَارِ جَلِيًّا

جن پر بمقام غدیرِ خم نبی کریم نے روزِ روشن کی طرح واضح اور جلی نص فرمائی

كَانَتْ لَهُ الزَّهْرَاءُ خَيْرَ كَفِيَّةٍ

حَقًّا وَكَانَ لَهَا كَذَاكَ كَفِيًّا

بیشک فاطمۃ الزہراء ؑ آپ کی ہمشان تھیں اور آپ اُن سیدہ کے ہمشان تھے

لَوْلَاهُ لَمْ يَطِحِ الْأَرَاضِيَ رَبُّهَا

كَلَّا وَلَمْ يَرْفَعْ وَيَبْنِ سَمِيًّا

(علتِ دو جہاں باعثِ کونِ مکان) آپ اگر نہ ہوتے تو خدا تعالیٰ نہ تو فرشِ زمین بچھاتا اور نہ آسمان کو رفیع فرماتا

أَفَهَلْ أَتَىٰ فِيمَنْ سِوَاهُ "هَلْ أَتَىٰ"
أَفَهَلْ فَتًى شَرْوَاهُ كَانَ رَضِيَّا

سورۂ "ھل اتیٰ" کیا آپکے سوا کسی اور کی شان میں نازل ہوئی؟ کیا کوئی ایسا نوجوان پایا گیا جو اس "شعورِ لافتیٰ" کا ہمسر ہو

أَفَهَلْ تَرَىٰ بَيْنَ الصَّحَابَةِ مِثْلَهُ
بَرًّا حَوَىٰ غُرَرَ الْخِلَالِ تَقِيَّا

کیا اصحابِ پیمبر کے درمیان آپ جیسا کوئی پارسا نظر آتا ہے؟ جو تقویٰ شعار اور بلند اطوار ہو!

أَفَهَلْ سِوَاهُ مُشْتَكًى يُشْكَىٰ لِمَنْ
نَادَاهُ مِنْ خَلْقِ الْإِلٰهِ شَكِيَّا

خلقِ خدا میں سے وہ ہر مصیبت زدہ جو کہ آپکو یاد کرے، کیا آپکے سوا اسکا کوئی دادرس ہے؟!

إِنْ أَزْعَجَتْكَ مُلِمَّةٌ أَوْ كُرْبَةٌ
وَرَجَوْتَ تَنْفِيسًا فَنَادِ عَلِيَّا

اے مصیبت زدہ! اگر تو کسی حادثہ و آفت میں گرفتار ہے اور کشادگی چاہتا ہے تو "یا علی" کی ندا کر

يَا ذَا الْمَعَالِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِيـ

ـنَ أَغِثْ صَرِيخَ الْمُؤْمِنِينَ وَحِيًّا

اے بلندیوں کے مالک اے امیر المومنین داد چاہنے والے مومنوں کی جلد داد دیجئے

يَا سَاقِيًا لِوَلِيِّهِ مِنْ كَوْثَرِ الْـ

خُلْدِ اسْقِنِي مِنْهُ بِفَضْلِكَ رِيًّا

اے کوثر خلد کے ساقی مجھے بھی جام کوثر پلا کر سیراب کیجئے

يَا فَوْزَ مَرْءٍ مُؤْمِنٍ هُوَ يَذْكُرُ الْـ

مَوْلَى عَلِيًّا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

اس مرد مومن کی کامیابی کا کیا کہنا! جو کہ شب و روز مولیٰ علیؑ کو یاد کرتا ہو

أَنَسِيمُ بَلِّغْ بِالْخُضُوعِ سَلَامَنَا

مَوْلَى الْأَنَامِ إِذَا بَلَغْتَ غَرِيًّا

اے باد نسیم جب ترا "غری" (نجف اشرف) پر گذر ہو سرور انام کو با خضوع میرا سلام پہنچانا

للمصطفى والمرتضى وابنيهما آل
حسنين والزهراء دمت وليا

مصطفےٰ مرتضےٰ اُن کے دونوں شہزادے حسنؑ و حسینؑ اور فاطمہ زہراؑ ان سب اطہار کا میں ہمیشہ محبت کرنیوالا ہوں

وأئمة الحق الرضى من ولدهم
من قد أتوا في العالمين نصيا

اور محبت کرنیوالا ہوں) اُن کی عترت طاہرہ ائمہ حق کا جو ہر ایک امام عالم میں جبرا نام ہو کر شانِ وصایت ہی میں ظاہر ہوئے

صلى الإله على النبي وحيدر
وبنيهما ما الحق دام عليا

خداوند تعالیٰ پیغمبر اور حیدرِ کرار اور اُن کے شہزادوں پر صلوٰۃ و درود بھیجے جبتک کہ حق بلند رہے چونکہ حق تا ابد بلند ہی رہیگا

207/
٢٨

تمّ الهيا في اليوم السابع والعشرين من شهر ربيع الأول من سنة ١٣٤٢ھ